یا اللہ مدد

حق چار یار

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مناقب اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم رض

(حصہ دوم)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 14

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

فہرست عنوانات

مناقب الصحابۃ رضی اللہ عنہم اجمعین 3
صحابہؓ وتابعینؒ کو جنت کی بشارت 4
صحابہؓ کی تعظیم وتکریم کا حکم 4
دربارِ رسالت ﷺ میں محبوبیت صحابہؓ کی مثال 5
شانِ صحابہؓ 6
صحابہؓ کے دشمنوں پر خدا کی لعنت 6
شان اصحابِ رسول ﷺ 7
ما انا علیہ واصحابی 8
جماعتِ صحابہؓ کے پیرو حق پر ہوں گے 9
جماعتِ صحابہؓ کے پیروکار جنت جائیں گے 10
شیعہ کتاب میں صحابہؓ کی شان 11
شیعہ کتاب میں صحابہؓ کی مثال 11
شیعہ کتاب میں فرمان خدا ہے 12
آٹھ صحابہؓ کی امتیازی شان ...... ابوبکرؓ وعمرؓ و
عثمانؓ وعلیؓ کا مقام 13
خلافِ سنت مشابہت کی ممانعت 14
چار صحابہؓ کی خصوصی شان 15
حضور ﷺ کے زمانہ میں قرآن جمع کرنے
والے چار صحابہؓ 15
جس مٹی کا خمیر ہوتا ہے اسی میں دفن ہوتا ہے 16
مخالف جماعتِ صحابہ کا حکم 16
جماعت صحابہؓ کے فضائل 17
جماعتِ صحابہؓ کے فضائل 18
جماعتِ صحابہؓ کی مخالفت حرام ہے 20
جماعتِ صحابہؓ کی شان 21
جماعتِ مسلمین کو لازم پکڑنا 21
جماعتِ صحابہؓ سے جدا نہ ہو 22
بیعت رضوان کرنے والے جنتی ہیں 23
صحابہ کو برا کہنا منع ہے 23
عشرہ مبشرہ ...... دس صحابہؓ کرام کو نام بنام
جنت کی بشارت 24
نُقَبَاءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ 24
حضرت زبیرؓ کی شان 26
شان اسامہؓ بن زید 26
صحابہؓ کے خلاف زبان بند رکھو 26
انصار صحابہؓ کی شان 27
انصار سے محبت ایمان کی نشانی 27
مہاجرین صحابہؓ کو بشارت 28
طلحہ بن عبداللہؓ کو شہادت کی بشارت 28
اصحاب بدر اور حدیبیہ کو جنت کی بشارت 29
حضور ﷺ کے صحابی اور بھائی 29
حضرت امیر معاویہؓ کو دعا 31
صحابہؓ پر کوئی تنقید کرے تو جواب دو 32

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترتیب وتدوین: حافظ عبدالوحید الحنفی ...... چکوال
ٹائٹل وکمپوزنگ: النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ چکوال 0543-421603 / 0334-8706701
ناشر: کشمیر بک ڈپو، سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

جماعت صحابہؓ کا تذکرہ احادیث رسول ﷺ میں

مناقب اصحابِؓ رسول ﷺ (حصہ دوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ بِفَضْلِہِ الْعَظِیْمِ۔

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَخُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

مناقب الصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین

(۱) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَلَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِھِمْ وَلَا نَصِیْفَہٗ (مشکوٰۃ ۵۷۵۲، بخاری ومسلم)

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور فضائل

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: میرے صحابہؓ کو برا نہ کہو، اس لئے کہ اگر کوئی تم میں سے احد پہاڑ کے برابر سونا (خدا کی راہ میں) خرچ کرے تو صحابی کے ایک مد یا آدھے مد کے ثواب کے برابر بھی اس کا ثواب نہ ہوگا۔ (مد ایک پیمانہ ہے جس

میں سیر بھر جو آتے ہیں)۔ (بخاری ومسلم)

صحابہؓ وتابعینؒ کو جنت کی بشارت

(۲) وَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَاٰنِيْ وَ رَاٰى مَنْ رَاٰنِيْ (رواہ الترمذی)

صحابہؓ وتابعینؒ جنتی ہیں

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مسلمان کو آگ (یعنی دوزخ کی آگ) نہ چھوئے گی، جس نے مجھ کو دیکھا ہو یا اس شخص کو دیکھا جس نے مجھ کو دیکھا ہو۔ (ترمذی)

عبدالوحید الحنفی

صحابہؓ کی تعظیم وتکریم کا حکم

(۳) وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْ هُمْ عَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَ مَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَ مَنْ اٰذَاهُمْ فَقَدْ اٰذَانِيْ وَ مَنْ اٰذَانِيْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ فَيُوْشِكُ اَنْ يَّأْخُذَهٗ (رواہ الترمذی)

دشمن صحابہؓ دشمن خدا و رسول ﷺ ہے

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے: خدا سے ڈرو اور پھر خدا سے ڈرو، میرے اصحابؓ کے معاملے میں ڈرو۔ خدا سے ڈرو اور پھر خدا سے ڈرو، میرے اصحاب کے معاملے میں (یعنی ان کے حق میں کوئی ایسی بات نہ کہو جو ان کی عزت و عظمت کے خلاف ہو اور ہمیشہ ان کی تعظیم و تکریم کرو۔ میرے بعد تم ان کو نشانہ مطاعن نہ بنانا (اور توہین و تذلیل نہ کرنا) جو شخص ان سے محبت کرتا ہے میری محبت کے سبب ان کو محبوب رکھتا ہے، اور جو شخص ان سے دشمنی رکھتا ہے مجھ سے دشمنی کے سبب ان کو دشمن رکھتا ہے، (یعنی ان سے محبت و دشمنی مجھ سے محبت و دشمنی ہے) اور جس شخص نے ان کو اذیت پہنچائی اس نے گویا مجھ کو اذیت پہنچائی۔ اور جس شخص نے مجھ کو اذیت پہنچائی اس نے گویا خدا کو اذیت پہنچائی اور جس نے خدا کو اذیت پہنچائی خدا اس کو قریب ہی پکڑ لے گا۔ (ترمذی و مشکوٰۃ حدیث ۵۷۵۸)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں محبوبیت صحابہؓ کی مثال

(۴) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ اَصْحَابِیْ فِیْ اُمَّتِیْ كَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ لَا يَصْلَحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ قَالَ الْحَسَنُ فَقَدْ ذَهَبَ مِلْحُنَا فَكَيْفَ نَصْلَحُ

(مشکوٰۃ حدیث ۵۷۵۹ بحوالہ رواہ فی شرح السنۃ و مشکوٰۃ)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

میرے اصحابؓ کھانے میں نمک کی مانند ہیں۔ کھانا اس وقت تک خوش ذائقہ نہیں ہوتا، جب تک اس میں نمک نہ ڈالا جائے۔ حسن بصریؒ نے یہ حدیث سن کر فرمایا: ہمارا نمک جاتا رہا، پھر کیسے اپنے کھانے کو ہم خوش ذائقہ بنائیں؟ (شرح السنۃ و مشکوٰۃ شریف باب مناقب صحابہؓ حدیث ۵۷۵۹)

شانِ صحابہؓ

(۵) وَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَه عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِىْ يَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا بُعِثَ قَائِدًا وَّ نُوْرًا لَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رواہ الترمذی)

صحابہؓ جنت میں قائد ہوں گے

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحابؓ میں سے جو شخص جس زمین پر مرے گا، وہاں سے اٹھایا جائے گا کہ وہ اس زمین کے لوگوں کو بہشت کی طرف کھینچنے والا ہوگا اور قیامت کے دن لوگوں کے لئے نور ہوگا۔
(مشکوٰۃ حدیث ۵۷۶۰)

صحابہؓ کے دشمنوں پر خدا کی لعنت

(٦) عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِذَا رَاَیۡتُمُ الَّذِیۡنَ یَسُبُّوۡنَ اَصۡحَابِیۡ فَقُوۡلُوۡا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلٰی شَرِّکُمۡ (مشکوٰۃ حدیث ۵۷۶۱ بحوالہ ترمذی)

اعداءِ صحابہؓ پر لعنت کا حکم

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے اصحاب کو برا کہتے ہیں تو تم کہو کہ خدا کی لعنت ہو تمہارے اس برے فعل پر۔ (ترمذی)

شانِ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(۷) وَعَنۡ عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِ قَالَ سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ یَقُوۡلُ سَأَلۡتُ رَبِّیۡ عَنۡ اِخۡتِلَافِ اَصۡحَابِیۡ مِنۡ بَعۡدِیۡ فَاَوۡحٰی اِلَیَّ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اَصۡحَابَکَ عِنۡدِیۡ بِمَنۡزِلَةِ النُّجُوۡمِ فِی السَّمَآءِ بَعۡضُهَا اَقۡوٰی مِنۡ بَعۡضٍ وَّ لِکُلٍّ نُوۡرٌ فَمَنۡ اَخَذَ بِشَیۡءٍ مِمَّا هُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اِخۡتِلَافِهِمۡ فَهُوَ عِنۡدِیۡ عَلٰی هُدًی قَالَ وَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اَصۡحَابِیۡ کَالنُّجُوۡمِ فَبِاَیِّهِمُ اقۡتَدَیۡتُمۡ اِهۡتَدَیۡتُمۡ (رواہ رزین ومشکوٰۃ شریف حدیث ۵۷۶۲)

صحابہؓ نجوم رشد و ہدایت ہیں

حضرت عمرؓ بن خطاب کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

فرماتے سنا ہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے اپنی وفات کے بعد صحابہؓ کے درمیان اختلاف کی بابت دریافت کیا (یعنی یہ کہ ان کے درمیان جو اختلاف پیدا ہوگا، اس میں کیا مصلحت ہے)۔ خداوند تعالیٰ نے مجھ کو وحی کے ذریعہ آگاہ کیا کہ اے محمد ﷺ! تیرے اصحابؓ میرے نزدیک ایسے ہیں جیسے آسمان پر ستارے بعض ان میں قوی ہیں۔ بعض ایسے (کہ ان میں کم روشنی ہے) لیکن بہر حال سب روشن ہیں، پس جس شخص نے ان کے اختلاف میں سے کچھ لیا میرے نزدیک وہ ہدایت پر ہے۔ عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحابؓ ستاروں کی مانند ہیں۔ ان میں سے تم جس کی اقتداء کروگے ہدایت پاؤگے۔ (زرین ومشکوۃ)

عبدالوحید الحنفی

ما انا علیه و اصحابی

(۸) اِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَ سَبْعِیْنَ مِلَّةً وَ تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَ سَبْعِیْنَ مِلَّةً کُلُّهُمْ فِی النَّارِ اِلاَّ مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِیْؓ

(مشکوۃ شریف حدیث ۱۶۱ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ترمذی شریف، ابوداؤد، ابن ماجہ)

ترجمہ: تحقیق بنی اسرائیل میں بہتر (۷۲) فرقے ہوئے اور میری اُمت میں تہتر (۷۳) فرقے ہوں گے۔ بہتر (۷۲) فرقے سب کے سب

ناری ہیں، صرف ایک فرقہ ناجی (جنتی) ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ ناجی فرقہ کون سا ہے؟ تو رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس پر میں اور میرے صحابہ کرامؓ ہیں۔

جماعتِ صحابہؓ کے پیرو حق پر ہوں گے

(۹) أَلا اِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوْا عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَ سَبْعِيْنَ مِلَّةً وَاِنَّ هٰذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثَلاثٍ وَّ سَبْعِيْنَ ثِنْتَانِ وَ سَبْعُوْنَ فِي النَّارِ. وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

ترجمہ: خبر دار! بے شک تم سے قبل اہل کتاب بہتر (۷۲) فرقوں میں الگ الگ ہوئے۔ اور بے شک میری اُمت عنقریب تہتر (۷۳) فرقوں میں الگ الگ ہو گی۔ بہتر (۷۲) ان میں سے دوزخ میں جائیں گے۔ اور ایک جماعت ان میں سے جنت میں جائے گی، اور وہ جماعت ہے۔ (صحیح)

(۱) احادیث صحیحہ جلد اول البانی حدیث ۲۰۴ .... (۲) اخرجہ، ابوداؤد .... (۳) دارمی ...... (۴) مسند احمد بن حنبل ...... (۵) مستدرک حاکم ...... (۶) والاجری فی الشریعۃ ...... (۷) وابن بطۃ فی الابانہ ...... (۸) والالکائی فی شرح السنۃ ...... (۹) من طریق صفوان)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

جماعتِ صحابہؓ کے پیروکار جنت جائیں گے

(۱۰) اِفْتَرَقَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی اِحْدٰی وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً. فَوَاحِدَةٌ فِیْ الْجَنَّةِ وَ سَبْعِیْنَ فِیْ النَّارِ. وَ افْتَرَقَتِ النَصَارٰی عَلٰی اِثْنَیْنِ وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِیْ الْجَنَّةِ وَ اِحْدٰی وَ سَبْعِیْنَ فِیْ النَّارِ. وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَتَفْتَرِقَنَّ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلاَثٍ وَّ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِیْ الْجَنَّةِ، وَ ثِنْتَیْنِ وَ سَبْعِیْنَ فِیْ النَّارِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَنْ هُمْ! قَالَ هُمُ الْجَمَاعَةُ (صحیح)

ترجمہ: یہودی اکہتر فرقوں میں الگ الگ ہوئے۔ پس ان میں ایک جنت میں ہے اور ستر آگ میں گئے ہیں۔ اور نصاریٰ بہتر (۷۲) فرقوں میں الگ الگ ہوئے۔ اور اکہتر (۷۱) دوزخ میں پس ایک فرقہ جنت میں۔ اور قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میری اُمت تہتر (۷۳) فرقوں میں الگ الگ ہوگی۔ ایک فرقہ جنت اور بہتر دوزخ میں جائیں گے۔ عرض کیا یا رسول اللہ! ان میں جنتی کون ہوں گے؟ فرمایا: وہ میری جماعت ہے۔

(حوالہ رواہ ابن ماجہ (۲/۴۷۹)......(۲) وابن عاصم فی السنۃ (۶۳)......(۳) والالکائی فی شرح السنۃ (۱/۲۳/۱)......(۴) الاحادیث الصحیحہ البانی ۱۴۹۲)

فائدہ: حضور ﷺ کے دور میں جماعت سے مراد جماعت صحابہؓ ہوتی

تھی۔ اسی بنا پر بعد میں آنے والے مسلمان اپنی نسبت جماعت صحابہؓ سے جوڑنے سے اہل السنّت والجماعت کہلاتے ہیں۔

شیعہ کتاب میں صحابہؓ کی شان

قَالَ عَلَّامَةُ طَبْرَسِیٌّ فِیْ تَفْسِیْرِ مَجْمَعِ الْبَیَانِ مَطْبُوْعَه تهران ص ٢٠٣ فِیْ تَفْسِیْرِ قَوْلِهٖ تَعَالٰی کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ هُوَ خَطَابٌ لِلصَّحَابَةِ (رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ)

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

صحابہؓ خیر الامت ہیں

علامہ طبرسی نے اپنی تفسیر مجمع البیان میں اللہ تعالیٰ کے اس قول کہ تم بہترین اُمت ہو۔ جو لوگوں کے لئے نکالی گئی تم بھلی باتوں کا حکم دو گے اور بری باتوں سے روکو گے اور اللہ پر ایمان لاؤ گے، یہ صحابہؓ کرام کو خطاب ہے۔ (مسند اہل بیت ۱۵۷۹ حاشیہ بحوالہ تفسیر مجمع البیان)

شیعہ کتاب میں صحابہؓ کی مثال

وَ عَنْ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اٰبَائِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مَثَلُ اَصْحَابِیْ

فِیْکُمْ کَمَثَلِ النُّجُوْمِ بِاَیِّهَا اَخَذْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ وَ اخْتِلَافُ اَصْحَابِیْ لَکُمْ رَحْمَةٌ (مسند اہل بیت ص ۷۴۹، رواہ الصدوق فی معانی الاخبار)

صحابہؓ ہدایت یافتہ ہیں

اور جعفر بن محمد اپنے باپ دادا علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سوائے اس کے نہیں میرے صحابہ کی مثال تم میں ستاروں کی مثال ہے۔ تم جس کو بھی پکڑ لو گے، ہدایت پا جاؤ گے، اور میرے صحابہ کا اختلاف تمہارے لئے رحمت ہے۔

شیعہ کتاب میں فرمان خدا ہے

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

وَ قَالَ الْاِمَامُ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ تَفْسِیْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلٰی اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ، اِنَّ اللّٰهَ لَیُفِیْضُ عَلٰی کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ مُحِبِّیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَا لَوْ قُسِمَتْ عَلٰی کُلِّ عَدَدِ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ طُوْلِ الدَّهْرِ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَ کَانُوْا کُفَّارًا لَاَدَّاهُمْ اِلٰی عَاقِبَةٍ مَّحْمُوْدَةٍ وَ اِیْمَانٍ بِاللّٰهِ حَتّٰی یَسْتَحِقُّوْا بِهِ الْجَنَّةَ وَ اَنَّ رَجُلاً مِمَّنْ یُبْغِضُ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَصْحَابَهٗ اَوْ وَاحِدًا مِنْهُمْ لَعَذَّبَهُ اللّٰهُ عَذَابًا لَوْ قُسِمَ عَلٰی مِثْلِ خَلْقِ اللّٰهِ لَاَهْلَکَهُمْ اَجْمَعِیْنَ

(تفسیر امام حسن عسکری ...... بحوالہ مسند اہل بیت ص ۷۴۹، مؤلفہ محمد بن محمد باقری، مطبوعہ لاہور)

صحابہؓ کے دوست دشمن کا حال

اور امام حسن عسکری علیہ السلام نے اپنی تفسیر میں کہا ہے: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ اللہ تعالیٰ آل محمد اور اصحاب محمد سے محبت رکھنے والوں میں سے ایک ایک آدمی پر اتنی رحمتیں بھیجتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنی ساری مخلوق پر شروع سے لے کر آخر تک اسے تقسیم کرے اور وہ کافر بھی ہوں تو ان کی عاقبت اچھی ہو جائے، اور وہ اللہ پر ایمان لے آئیں۔ یہاں تک کہ وہ اس وجہ سے جنت کے مستحق ہو جائیں اور آل محمد ﷺ اور اصحاب محمد ﷺ سے بغض رکھنے والوں میں سے ایک ایک پر اتنا عذاب کرے گا کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کیا جائے تو ان سب کو ہلاک کر دے۔

آٹھ صحابہؓ کی امتیازی شان......ابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ کا مقام

(۱۱) أَرْاَفُ اُمَّتِی بِـاُمَّتِی اَبُـوْبَـكْرٍ. وَ اَشَدُّهُمْ فِی دِیْنِ اللّٰهِ عُمَرَ. وَ اَصْدَقُهُمْ حَیَاءً عُثْمَانُ. وَ اَقْضَاهُمْ عَلِیّ. وَ اَفْرَضُهُمْ زَیْـدُ بِـنُ ثَابِتٍ وَ اَقْرَؤُهُمْ اُبَیّ بِنُ كَعْب. وَ اَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَ الْـحَـرَام مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَلا وَ اِنَّ لِكُلّ اُمَّةٍ اَمِیْنًا وَ اَمِیْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَیْدَةَ بِنُ الْجَرَاح (صحیح الجامع الصغیر البانی حدیث ۸٦۸)

ترجمہ: میری اُمت میں سب سے زیادہ نرم دل مہربان ابوبکرؓ ہے۔ میری اُمت میں سب سے زیادہ دِین میں سخت عمرؓ ہے۔ اور سب سے زیادہ سچا حیاء میں عثمانؓ ہے۔ اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا علیؓ ہے۔ اور سب سے زیادہ علم و میراث جاننے والا زید بن ثابتؓ ہے۔ اور سب سے اچھا پڑھنے والا ابی بن کعبؓ ہے۔ اور سب سے زیادہ حلال وحرام جاننے والا معاذ بن جبلؓ ہے۔ جان لو ہر اُمت میں ایک امین ہوتا ہے، (زیادہ امانت دار) اس اُمت میں امین اُمت ابوعبیدہ ابن جراحؓ ہے۔ (صحیح) مسند ابی یعلی الصحیحہ البانی حدیث ۱۲۲۴ جلد ۳

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

خلافِ سنت مشابہت کی ممانعت

(۱۲) لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوْ بِالْيَهُوْدِ وَ لَا بِالنَّصَارٰى فَاِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ الْاِشَارَةُ بِالْاَصَابِعِ وَ تَسْلِيْمَ النَّصَارٰى الْاِشَارَةُ بِالْاَكُفِّ (صحیح)

وہ لوگ ہم میں سے نہیں، جو غیر کی مشابہت کریں، مت مشابہت اختیار کرو یہود کی اور نصاری کی۔ بے شک یہودی سلام کرتے ہیں انگوٹھے کے اشارے کیساتھ اور نصاریٰ سلام کرتے ہیں ہتھیلی کے اشارے کے ساتھ۔ (حوالہ: الترمذی (۲۶۹۶) مرفوعاً ...... بحوالہ احادیث صحیحہ جلد خامس ص ۲۲۷ حدیث ۲۱۹۴)

چار صحابہؓ کی خصوصی شان

(۱۳) استَقْرِئُوا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ من عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ. وَ سَالِمٍ مَوْلٰى أَبِیْ حُذَیْفَه. وَ اُبَیِّ بنْ كَعْب. وَ معَاذِ بْنِ جَبَلٍ
(صحیح بیہقی شریف عن ابن عمر...... صحیح جامع الصغیر جلد اول البانی حدیث ۹۵۰)

ترجمہ: قرآن حاصل کرو چار سے:

(۱) عبداللہ بن مسعودؓ۔ (۲) وسالم مولیٰ ابی حذیفہؓ

(۳) وابی بن کعبؓ (۴) معاذ بن جبلؓ

حضور ﷺ کے زمانہ میں قرآن جمع کرنے والے چار صحابہؓ

(۱۴) وَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جمَعَ الْقُرْآنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ اُبَیُّ بنْ كَعْبٍ وَ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ اَبُوْ زَيْدٍ قِيْلَ لِاَنَسٍ مَنْ اَبُوْ زَيْدٍ قَالَ اَحَدُ عُمُوْمَتِی
(متفق علیہ بخاری ومسلم)

اولین جمع قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے

ترجمہ: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار آدمیوں نے قرآن جمع کیا یعنی ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابوزید نے۔ حضرت انسؓ سے پوچھا گیا: ابوزید کون ہیں؟

انہوں نے کہا: ایک میرے چچا۔

(بخاری۔مسلم۔بحوالہ مشکوٰۃ شریف باب فضائل صحابہ......حدیث ۵۹۴۲)

جس مٹی کا خمیر ہوتا ہے اسی میں دفن ہوتا ہے

(۱۵) دُفِنَ فِی الطِّیْنَةِ الَّتِیْ خُلِقَ مِنْهَا

ترجمہ: دفن کیا جاتا ہے اسی مٹی میں جس سے وہ پیدا کیا جاتا ہے۔

(صحیح ......الاحادیث الصحیحہ ناصر البانی جلد۴ حدیث ۱۸۵۸......(۲) رواہ ابونعیم فی اخبار اصبہان (جلد۲ص۳۰۴)......(۳) والخطیب فی ''الموضع'' (جلد۲ص۱۰۴)

فائدہ: حضرت ابوبکرؓ صدیق اور حضرت عمرؓ فاروق آج اس مٹی میں آرام کر رہے ہیں، جو روضہ رسول اللہ ﷺ کی جنتی مٹی ہے۔ گویا جنتی مٹی سے ہی وہ پیدا ہوئے۔

مخالف جماعتِ صحابہ کا حکم

(۱۶) مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ، وَ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ، مَاتَ مِیْتَةً جَاهِلِیَّةً. وَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَةٍ عِمِّیَّةٍ، یَغْضَبُ، لِعَصَبِیَّةٍ، اَوْ یَدْعُوْ اِلٰی عَصَبِیَّةٍ، اَوْ یَنْصُرُ عَصَبِیَّةً، فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِیَّةٌ، وَ مَنْ خَرَجَ عَلٰی اُمَّتِیْ بِسَیْفِهٖ یَضْرِبُ بَرَّهَا وَ فَاجِرَهَا، وَ لَا یَتَحَاشٰی مِنْ مُؤْمِنِهَا، وَلَا یَفِیْ لِذِیْ عَهْدٍ،

عَهْدَهٗ، فَلَيْسَ مِنِّىْ وَ لَسْتُ مِنْهُ

(صحیح ...... (ا) احادیث الصحیحہ جلد ثانی حدیث ۹۸۳ ...... بحوالہ اخرجہ مسلم باب ۸۵۰ حدیث ۴۷۸۶ والنسائی ۱۹۶/۲ ...... ابن حبان فی صحیحہ ۴۵۶۱، والبیہقی ۱۹۶/۸ ...... وشعب ۴۔ ۶۰/۶، ومسند احمد بن حنبل ۳۰۶/۲، ۴۸۸ ...... من حدیث ابی ہریرہ مرفوعاً ...... مشکوٰۃ شریف، کتاب الامارۃ حدیث ۳۴۹۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے علیحدہ ہو گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جس نے اندھی تقلید میں کسی جھنڈے کے نیچے جنگ کی، کسی عصبیت کی بناء پر غصہ کرتے ہوئے عصبیت کی طرف بلایا۔ عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل کرایا گیا تو وہ جاہلیت کے طور پر قتل کیا گیا۔ اور جس نے میری اُمت پر خروج کیا اس کے نیک و بدسب کو قتل کیا، کسی مومن کا لحاظ کیا اور نہ کسی سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا تو وہ میرے دِین پر نہیں اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے۔

(مسلم شریف جلد اول حدیث ۴۷۸۶)

جماعت صحابہؓ کے فضائل

(۱۷) وَ اَنَا اٰمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اَمَرَنِىَ اللّٰهُ بِهِنَّ الْجَمَاعَةِ، وَ السَّمْعِ وَ الطَّاعَةِ، وَ الْهِجْرَةِ وَ الْجِهَادِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَاِنَّهٗ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ، اِلَّا اَنْ يُّرَاجِعَ، وَ مَنْ دَعٰى بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ

جُثَیءِ جَهَنَّمَ وَ اِنْ صَامَ وَ صَلّٰی وَ زَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ

(صحیح ...... جامعہ الصغیر جلد اول حدیث ۱۷۲۴ ...... (۲) مسند احمد بن حنبل ...... (۳) بخاری فی التاریخ ...... (۴) ترمذی ...... (۵) نسائی ...... (۶) ابن حبان ...... (۷) مستدرک للحاکم ...... (۸) صحیح الترغیب ۵۵۳ ...... (۹) المشکوٰۃ حدیث ۳۵۲۳ ...... (۱۰) الطیالسی ...... (۱۱) ابن خذیمہ)

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں حکم دیتا ہوں (۱) اتباع جماعت کا، (یعنی مسلمانوں کی متحدہ قوت کی اتباع) (۲) حاکم کے احکام سننے، قبول کرنے، اطاعت کرنے کا، (۳) ہجرت کا، (۴) اور جہاد کا اللہ کی راہ میں۔ جو شخص جماعت (صحابہؓ) سے بالشت بھر بھی الگ ہوا اس نے اِسلام کی رسی کو گردن سے نکال ڈالا۔ مگر یہ کہ وہ پھر واپس آ جائے، اور جماعت میں شامل ہو جائے۔ اور جس شخص نے جاہلیت کی رسموں اور طریقوں کی طرف لوگوں کو بلایا وہ دوزخیوں کے گروہ سے ہے۔ اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہو، اور نماز پڑھتا ہو۔ یہ خیال رکھتا ہو کہ وہ مسلمان ہے۔
(مسند احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف)

عبدالوحید الحنفی

جماعتِ صحابہؓ کے فضائل

(۱۸) اُوْصِیْکُمْ بِاَصْحَابِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ یَفْشُوا الْکَذِبُ، حَتّٰی یَحْلِفَ الرجلُ. وَلَا یُسْتَحْلَفُ، وَ یَشْهَدَ شَاهِدُ وَ لَا یُسْتَشْهَدُ، اَلَا لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاةٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثُهُمَا شَیْطَانُ عَلَیْکُمْ، بِالْجَمَاعَةِ وَ

اِيَّـاكُـمْ وَالفرْقَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الوَاحِد، وَ هُوَ مَعَ الاثْنَيْن اَبـعـدُ مَـنْ اَرَادَ بـحبُـوحَةَ الْـجَنَّةِ فليلزمِ الجَمَاعَةَ من سَرَّتهُ حَسَنَتُه، وَسَائتهُ سَيِّئَتُهُ فَذٰلِكُم المُؤْمِنُ

(صحیح ...... (۱) جامع الصغیر جلد اول البانی حدیث ۲۵۴۶ ...... (۲) مسند احمد بن حنبل ...... (۳) ترمذی ...... (۴) مستدرک حاکم عن عمر ...... (۵) احادیث الصحیحہ البانی حدیث ۱۱۱۶ جلد سوم ...... (۶) السنۃ ابن ابی عاصم ۔ حدیث ۸۷۔ ۸۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: وصیت کرتا ہوں میں تم کو اپنے اصحاب کی اتباع کے بارے میں پھر جوان کے قریب کے ہیں یعنی تابعین کی، پھر جوان سے ملے ہوئے ہیں یعنی تبع تابعین کی۔ پھر جھوٹ پھیل جائے گا۔ یہاں تک کہ ایک شخص قسم کھائے گا۔ اور اس سے قسم کھانے کا مطالبہ نہ ہوگا۔ (یعنی بغیر قسم دلائے قسم کھائے گا) اور گواہی دے گا اور اس سے گواہی کی خواہش نہ کی جائے گی آگاہ ہو کہ کوئی آدمی کسی غیر محرم عورت کے ساتھ تنہا نہ رہے کہ تیسرا شیطان ساتھ ہوتا ہے۔ تم جماعت کو لازم پکڑو اور علیحدہ رہنے سے بچو۔ کیوں کہ ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو اکٹھے ہوں تو وہ دور ہو جاتا ہے۔ جو شخص تم میں سے جنت کے بالکل درمیان میں رہنے کی خواہش رکھتا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ جماعت کو لازم پکڑے

خادم اہلسنّت خطیب عبدالوحید الحنفی

(یعنی جماعت صحابہؓ کے ساتھ رہے) اس لئے کہ شیطان اس شخص کے ساتھ ہے جو جماعت سے علیحدہ اور تنہا ہو اور شیطان دو شخصوں سے بھی (جو متحد ہوں) دور رہتا ہے۔ جس کو خوش لگے اس کی نیکی اور بری لگے اس کی برائی وہی مومن ہے۔

فائدہ: یہ حدیث کئی سندوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بواسطہ ابن عمر روایت کی گئی ہے۔ اس سے جماعتِ صحابہؓ سے کٹنے والوں کے لئے سبق ہے۔ اور صحابہؓ سے محبت رکھنے والوں کے لئے بشارت ہے۔ اہل سنت والجماعت کے لئے نشانِ نجات ہے۔ اہل سنت والجماعت کسی صحابی کے بارے میں دل میں کدورت نہیں رکھتے اور سب کو جنتی مانتے ہیں۔ عہد رسالت میں جماعت سے مراد جماعت صحابہ ہوتی تھی۔

جماعتِ صحابہؓ کی مخالفت حرام ہے

(۱۹) مَنْ اَتَاكُمْ وَ اَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُرِيْدُ اَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ، وَ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ

ترجمہ: جو شخص تمہارے پاس آئے اور امام وقت کے خلاف خروج کا دعویٰ کرے۔ اور حالت یہ ہو کہ تم سب ایک امیر اور ایک خلیفہ کی اطاعت پر متحد ہو اور وہ تمہارے اتحاد کو توڑنے کا ارادہ رکھتا ہو یا تمہاری

جماعت کو متفرق کر دینا چاہتا ہو۔ تو تم اس کو قتل کر دو۔

(صحیح ...... جامع الصغیر جلد دوم البانی حدیث ۵۹۴۴ ...... (۲) الارواء ۲۴۵۲ ...... (۳) مسلم شریف: عن عرفجہ ...... (۴) مشکوٰۃ شریف۔ کتاب الامارت حدیث ۳۵۰۷)

جماعتِ صحابہؓ کی شان

(۲۰) اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی: لَا یَجْمَعُ اُمَّتِیْ عَلٰی ضَلَالَۃٍ وَ یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ وَ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّار

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے! اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کو فرمایا اُمتِ محمد ﷺ کو ضلالت پر جمع نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے اور جو جماعت سے جدا ہوا وہ آگ میں گرے گا۔

(صحیح ...... (۱) صحیح جامع الصغیر البانی جلد اول حدیث ۱۸۴۸ ...... (۲) ترمذی شریف عن ابن عمر (۳) المشکوٰۃ ۱۷۳ ...... (۴) السنۃ ...... (۵) طبرانی ...... (۶) مستدرک حاکم ...... (۷) بیہقی فی الاسماء)

فائدہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس مقدس جماعت میں یہ ارشاد فرما رہے تھے وہ مقدس جماعت صحابہ کی تھی اس لئے جو جماعت صحابہؓ سے عقیدہ وعمل میں کٹ گیا وہ دوزخ میں گرے گا۔

جماعتِ مسلمین کو لازم پکڑنا

(۲۱) فَالْزَمْ جَمَاعَۃَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ اِمَامَھُمْ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ

جَـمَـاعَةٌ وَلَا اِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْکَ الْفِرَقُ کُلُّهَا. وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰی یُدْرِکَکَ الْمَوْتُ وَ اَنْتَ کَذَالِکَ

(بحوالہ مسلم شریف حدیث ۴۷۸۴ ...... (صحیح) ...... (۱) ابن ماجہ عن حذیفہ ...... (۲) بخاری۔ کتاب فتن ...... (۳) مسلم امارہ حدیث ۴۷۸۴ ...... (۴) جامعہ الصغیر جلد اول البانی حدیث ۲۹۹۴ ...... الجماعة رحمة۔ والتفرقة عذاب ...... (حسن) ...... (۱) جامعہ الصغیر و زیادۃ۔ جلد اول حدیث ۳۱۰۹ ...... (۲) الاحادیث الصحیحہ جلد اول حدیث ۱۶۷ ...... (۳) صحیح الترغیب۔ ۹۶۶ ...... (۴) السنۃ لابن ابی عاصم ۹۳)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی جماعت کو اور ان کے امام کو لازم کر لینا، میں نے عرض کیا: اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت نہ ہو، نہ کوئی امام (تو کیا کروں؟) آپ نے فرمایا: پھر ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہو جانا اگرچہ تجھے موت کے آنے تک درخت کی جڑوں کو کاٹنا پڑے اور تو اسی حالت میں موت کے سپرد ہو جائے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

جماعتِ صحابہؓ سے جدا نہ ہو

(۲۲) قَـالَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَی مِنْ اَمِيْـرِهٖ شَيْـئًـا يَـكْـرُهُهٗ فَلْيَصْبِرْ فَاِنَّهٗ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَتَه شِبْرًا فَمَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً (مسلم شریف جلد اول حدیث ۴۷۹۰)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے نا پسند ہو تو چاہیے کہ صبر کرے کیوں کہ جو آدمی جماعت سے ایک بالشت بھر بھی جدا ہوا۔ تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

بیعت رضوان کرنے والے جنتی ہیں

(۲۳) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

ترجمہ: حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں داخل نہ ہوگا جس نے بیعت کی درخت کے نیچے۔

(یہ حدیث حسن ہے صحیح ......ترمذی شریف جلد دوم باب مناقب صحابہؓ)

صحابہ کو برا کہنا منع ہے

عبدالوحید الحنفی

(۲۴) لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِىْ.

ترجمہ: اس پر اللہ کی لعنت ہو جو میرے صحابہؓ کو برا کہے۔

(حسن ...... جامع الصغیر البانی جلد دوم حدیث ۵۱۱۱ (۲) الصحیحہ حدیث ۲۳۴۰ (۳) طبرانی: عن ابن عباس (۴) خطیب بغدادی (۵) البغوی (۶) الحلیۃ لابی نعیم۔ عطاء مرسلاً (۷) طبرانی عن ابن عمر)

(۲۵) مَنْ سَبَّ اَصْحَابِىْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

(صحیح ......احادیث صحیحہ البانی جلد ۵ حدیث ۲۳۴۰ (۲) رواہ الطبرانی (۳) الخطیب فی التاریخ بغداد ۲۴۱/۱۴ (۴) اخرجہ ابونعیم فی الحلیۃ (۵) کتاب السنۃ لابن ابن عاصم (۱۰۰۱) وھذا اسناد مرسل صحیح رجالہ کلھم ثقات)

ترجمہ: جو میرے صحابہؓ کو برا کہے، تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں اور سب انسانوں کی۔

عشرہ مبشرہ......دس صحابہ کرامؓ کو نام بنام جنت کی بشارت

(۲۶) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱) ابوبکر فی الجنة (۲) و عمر فی الجنة (۳) و عثمان فی الجنة (۴) و علی فی الجنة (۵) و طلحة فی الجنة (۶) و الزبیر فی الجنة (۷) و عبدالرحمن بن عوف فی الجنة (۸) و سعد بن ابی وقاص فی الجنة (۹) و سعید بن زید فی الجنة (۱۰) و ابوعبیدة بن الجراح فی الجنة

(حدیث صحیح ......حوالہ: مسند احمد بن حنبل (۲) ایضاً مقدسی (۳) ترمذی شریف، شرح العقیدہ الطحاویہ، جامع الصغیر سیوطی، صحیح جامع الصغیر البانی حدیث ۵۰ جلد اوّل)

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکرؓ جنت میں ہے، عمرؓ جنت میں ہے، عثمانؓ جنت میں ہے، علیؓ جنت میں ہے، طلحہؓ جنت میں ہے، زبیرؓ جنت میں ہے، عبدالرحمٰنؓ بن عوف جنت میں ہے، سعدؓ بن ابی وقاص جنت میں ہے، سعیدؓ بن زید جنت میں ہے، ابوعبیدہؓ بن جراح جنت میں ہے۔

یہی دس اصحابؓ عشرہ مبشرہ کہلاتے ہیں۔

نُقَبَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

(۲۷) وَعَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ اِنَّهٗ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ مِنْ نَّبِيٍّ كَانَ قَبْلِيْ اِلاَّ قَدْ اُعْطِيَ سَبْعَةَ نُقَبَاءَ وُزَرَاءَ نُجَبَاءَ وَ اِنِّيْ اُعْطِيْتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ وَزِيْرًا نَقِيْبًا نَجِيْبًا سَبْعَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ وَ سَبْعَةٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ (احمد، ابن عساکر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقباء

امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: مجھ سے پہلے جتنے بھی نبی ہوئے انہیں سات نقیب وزراء نجباء ملے اور مجھے چودہ وزیر نقیب اور نجبا دیئے گئے۔ سات قریش سے اور سات مہاجرین سے۔

قِيْلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ هُمْ قَالَ اَنَا وَ ابْنَایَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ جَعْفَرُ وَ حَمْزَةُ وَ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَ بِلَالٌ وَ سَلْمَانُ وَ عَمَّارٌ وَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَ اَبُوْذَرٍ وَ الْمِقْدَادُ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ (ترمذی)

علیؓ سے پوچھا گیا: وہ کون ہیں؟ تو فرمایا: میں اور میرے دونوں بیٹے حسنؓ اور حسینؓ اور جعفرؓ اور حمزہؓ اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور مصعب بن عمیرؓ اور بلالؓ اور سلمانؓ اور عمارؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ اور ابوذرؓ اور مقدادؓ رضوان اللہ علیہم۔ (ترمذی شریف)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضرت زبیرؓ کی شان

(۲۸) وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ اِبْنُ عَمَّتِي (طبرانی)

اور علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول ﷺ سے سنا ہے: کہتے تھے کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیرؓ ہے اور وہ میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔ (طبرانی، مسند اہل بیت محمد الباقری حدیث ۱۵۷۳)

عبدالوحید الحنفی

شان اسامہؓ بن زید

(۲۹) مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ اُسَامَةَ

ترجمہ: جو میرے ساتھ محبت رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اسامہؓ سے محبت رکھے۔

(صحیح ...... (۱) جامعہ الصغیر البانی جلد دوم حدیث ۵۹۲۶
...... (۲) مسلم شریف عن فاطمہ بنت قیس ...... (۳) مختصر مسلم شریف ۲۰۵۴)

صحابہؓ کے خلاف زبان بند رکھو

(۳۰) اِذَا ذُكِرَ اَصْحَابِيْ، فَامْسُكُوا وَ اِذَا ذُكِرَ النُّجُوْمُ، فَامْسُكُوا وَ اِذَا ذُكِرَ الْقَدْرُ، فَامْسُكُوا (صحیح)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میرے صحابیوں کا ذکر کیا جائے تو اپنی زبانوں کو بند رکھو اور جب النجوم کا ذکر کیا جائے تو اپنی زبانوں کو بند رکھو۔ اور جب تقدیر کا ذکر کیا جائے تو اپنی زبانوں کو بند رکھو۔

(احادیث صحیحہ البانی جلد اول حدیث ۳۴، روی من حدیث ابن مسعود، ثوبان، وابن عمر و طاؤس مرسلاً۔ واما ابن حبان فذکرہ فی الثقات ...... رواہ الطبرانی من حدیث ابن مسعود باسناد حسن، ثم وجدت للحدیث شاھد أسلاً اخرجہ عبدالرزاق فی الامالی (۳۹/۲/ ثنا محمد عن اِبن طاؤس عن ابیہ مرفوعاً د۔قلت، وھذا سند صحیح لولا ارسالہ)

انصار صحابہؓ کی شان

(۳۱) مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَ مَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: براؑ بن عازب سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو انصار کو دوست رکھے اللہ اس کو دوست رکھے اور جو انصار کو دشمن رکھے اللہ اس کو دشمن رکھے۔

(صحیح ...... جامعہ صغیر البانی جلد دوم حدیث ۵۹۵۴ ...... (۲) مسند احمد بن حنبل ...... (۳) ابن ماجہ ...... (۴) احکام الجنائز ۱۔۱ ...... (۶) بحوالہ سنن ابن ماجہ جلد اول کتاب الایمان حدیث ۱۶۳)

انصار سے محبت ایمان کی نشانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(۳۲) آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ

الْاَنْصَارِ (مسلم شریف باب ۳۲ حدیث ۲۳۵)

ترجمہ: منافق کی علامت انصار سے بغض ہے او ر ایمان کی علامت انصار سے محبت ہے۔

مہاجرین صحابہؓ کو بشارت

(۳۳) فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسَائَةِ عَامٍ.

ترجمہ: فقیر مہاجرین مالدار اور اغنیاء سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(صحیح ...... جامع الصغیر البانی جلد دوم حدیث ۴۲۲۸
......(۲) ترمذی شریف عن ابی سعید ......(۳) مشکوٰۃ شریف ۵۲۴۳ ترمذی۔
......(۴) مسند احمد بن حنبل ......(۵) صحیح ابن حبان۔عن ابی ہریرہؓ)

خادم اہلسنت خطیب عبدالوحید الحنفی

طلحہ بن عبداللہؓ کو شہادت کی بشارت

(۳۴) مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى شَهِيْدٍ يَمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى طَلْحَةَ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ.

ترجمہ: جو پسند کرتا ہے کہ دیکھے ایسے شہید کی طرف جو چلتا ہو زمین پر اس کو چاہیے کہ دیکھے طلحہ بن عبداللہؓ کو۔

(صحیح ...... الجامع الصغیر للبانی جلد دوم حدیث ۵۹۶۲)

اصحاب بدر اور حدیبیہ کو جنت کی بشارت

(۳۵) لَنْ یَّدْخُلَ النَّار رَجُل شَهِد بَدْرًا وَ الْحُدَیْبِیَة

ترجمہ: ہرگز جہنم کی آگ نہیں چھو سکے گی ایسے شخص کو جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا ہو۔ (صحیح ......(ا) احادیث صحیحہ البانی جلد ۵ حدیث ۲۱۶۰)

حضورصلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور بھائی

(۳۶) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَة عَنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انه اتـی الـمقبرة فسلم علی المقبرة فَقَالَ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِکُمْ لَاحِقُوْنَ. ثُمَّ قَالَ! لَوَدِدْنَا اَنَّا قَدْ رَاَیْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَوَ لَسْنَا اِخْوَانَکَ؟ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابِیْ وَ اِخْوَانِی الَّذِیْنَ یَاتُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ وَ اَنَا فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ، قَالُوْا! یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! کَیْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ یَاْتِ مِنْ اُمَّتِکَ قَالَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ رَجُلاً لَهٗ خَیْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَیْنَ ظَهْرَانَیْ خَیْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَمْ یَکُنْ یَعْرِفُهَا؟ قَالُوْا بَلٰی! قَالَ فَاِنَّهُمْ یَاْتُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِیْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَنَا فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ ثُمَّ

عبدالوحید الحنفی حافظ خادم اہل السنت

قَالَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِى كَمَا يُزَادُ الْبَعِيْرُ الضَّالُّ فَأُنَادِيهِمْ اَلاَ هَلُمُّوْا فَيُقَالَ: اِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوْا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوْا يَرْجِعُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ فَاَقُوْلُ: اَلاَ سُحْقًا! سُحْقًا!

(سنن ابن ماجہ جلد سوم کتاب ابواب الزھد حدیث ۴۳۰۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان میں آئے اور سلام کیا۔ قبرستان والوں کو فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. پھر فرمایا: میں نے آرزو کی، کاش! میں اپنے بھائیوں کو دیکھتا۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ فرمایا: تم میرے اصحاب ہو۔ اور میرے بھائی وہ لوگ ہیں۔ جو میری وفات کے بعد پیدا ہوں گے۔ اور میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا، حوض کوثر پر۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیوں کر پہچانیں گے ان لوگوں کو جو ابھی پیدا نہیں ہوئے، آپ کی اُمت میں سے؟ آپ نے فرمایا: بھلا دیکھو! اگر ایک شخص کے گھوڑے جو سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں، خالص مشکی سیاہ گھوڑوں میں مل جاویں، تو وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچانے گا؟ لوگوں نے عرض کیا: بے شک پہچان لے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح میری اُمت کے لوگ قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں ہو کر آویں گے، وضو کے سبب سے (یہ

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

وضو کا نور ان کے چہروں اور ہاتھ پاؤں پر ہوگا)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا، حوض کوثر پر (یعنی تم سے آگے پہنچ کر تمہارے پانی پلانے کی تیاری کروں گا)۔ پھر فرمایا: چند لوگ (جو بظاہر میری اُمت کے لوگ ہوں گے) میرے حوض سے ہانک دیئے جاویں گے، جیسے بھولا بھٹکا (پرایا) اونٹ ہانک دیا جاتا ہے اور میں ان کو پکاروں گا: ادھر آؤ۔ اور مجھ سے کہا جاویگا: ان لوگوں نے تمہارے بعد دِین کو بدل دیا اور ہمیشہ اپنی ایڑیوں پر دِین سے منحرف ہوتے رہے۔ میں کہوں گا: (ایسا ہے) تو دور ہو، تو دور ہو۔ (سنن ابن ماجہ)

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت حفظہ

حضرت امیر معاویہؓ کو دعا

(۳۷) وَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عُمَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِیَةَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِیًا مَّهْدِیًّا وَ اَهْدِ بِهٖ (راوہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے معاویہؓ کے لئے یہ دعا فرمائی: اے اللہ! تو اس کو راہِ راست دکھانے والا اور راہ راست پایا ہوا بنا اور لوگوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دینے والا بنا۔ (حوالہ۔ ترمذی شریف، بحوالہ مشکوٰۃ شریف جلد ۳ حدیث ۵۹۸۳)

صحابہؓ پر کوئی تنقید کرے تو جواب دو

(۳۸) احفظونی فِیْ اَصحَابِیْ. ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ، ثُمَّ یَفْشُوا الکذب، حَتّٰی یشھد الرجل، وَ مَا یستشھد، و یحلف وَ مَا یستحلف (ابن ماجہ صحیح)

ترجمہ: حفاظت کرو میری، میرے اصحابؓ کے بارے میں پھر ان سے جو ملے ہوئے ہیں۔ پھر ان سے جو ملے ہوئے ہیں۔ پھر جھوٹ پھیل جائے گا، یہاں تک کہ گواہی دے گا آدمی جس سے گواہی نہ طلب کی جائے گی اور قسم اٹھائے گا اس سے قسم نہ مانگی جائے گی۔

(حوالہ: حدیث الصحیحہ البانی جلد ۳۔حدیث ۱۱۱۶ ص ۱۰۹.......بحوالہ۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲/۲۶۔
(۲) اخرجہ النسائی فی الکبریٰ ...... (۳) والطیالسی ابو داؤد)

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَ الصَّلٰوۃ وَ السَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت عبدالوحید الحنفی

۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ ۱۰ مارچ ۲۰۱۰ء بروز بدھ

☆☆☆☆

سکیننگ کمپوزنگ ڈیزائننگ پروف ریڈنگ کلر پرنٹنگ بائنڈنگ
اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں
النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com